



✎ Ghanaian folk tale
 🗣️ Wiehan de Jager
 📖 Samrina Sana
 🗣️ Urdu
 📖 Level 3



انانسی اور عقیلی

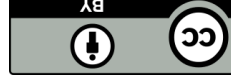
Storybooks Canada

storybookscanada.ca

انانسی اور عقیلی

Written by: Ghanaian folk tale
 Illustrated by: Wiehan de Jager
 Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Canada in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0>



کافی عرصہ پہلے لوگوں کو کچھ معلوم نہیں ہوتا تھا۔ انہیں نہیں پتہ تھا کہ پودے کیسے لگانے ہیں اور کپڑے کیسے بننے ہیں اور لوہے کے اوزار کیسے بنانے ہیں۔ اور خدا نیامے جو کہ آسمان پر موجود ہے ساری دنیا کی عقل رکھتا ہے۔ اُس نے اسے مٹی کے ایک برتن میں سنبھال رکھا تھا۔



وہ زمین پر گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اب عقل سب میں بانٹنے کے لیے آزادی تھی۔ اور اس طرح لوگوں نے پودے لگانا، کپڑے بننا، لوہے کے اوزار بنانا اور باقی تمام چیزیں کرنا سیکھیں۔

- اچھی شہین، تیز رفتاری سے اچھلتی ہے
 تیز چڑھتی ہے، اچھلتی ہے، تیز رفتاری سے اچھلتی ہے
 تیز رفتاری سے اچھلتی ہے، تیز رفتاری سے اچھلتی ہے



- تیز رفتاری سے اچھلتی ہے
 تیز رفتاری سے اچھلتی ہے، تیز رفتاری سے اچھلتی ہے
 تیز رفتاری سے اچھلتی ہے، تیز رفتاری سے اچھلتی ہے
 تیز رفتاری سے اچھلتی ہے، تیز رفتاری سے اچھلتی ہے





لاچی انانسی نے سوچا کہ میں یہ مٹی کا برتن ایک لمبے درخت کی چوٹی پر محفوظ رکھوں گا۔ تب یہ سب کچھ میرا ہوگا۔ اُس نے ایک لمبی رسی بُنی اور مٹی کے برتن کے ارد گرد اور اپنی کمر پر باندھ دی اور وہ درخت پر چڑھنے لگا لیکن درخت پر چڑھائی کرنا کافی مشکل تھا کیونکہ مٹی کا برتن بار بار اُس کے گھٹنوں سے ٹکرا رہا تھا۔



سارا وقت انانسی کا چھوٹا بیٹا درخت کے نیچے کھڑے یہ سب دیکھتا اور کہتا۔ کیا یہ سب آسان نہیں ہوگا اگر آپ اس مٹی کے برتن کو اپنی کمر سے باندھ لیں؟ انانسی نے عقل سے بھرے اُس مٹی کے برتن کو اپنی کمر سے باندھنے کی کوشش کی اور یہ سب بہت آسان تھا۔